روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 25 ستمبر 2008ء 24 رمضان 1429 ہجری 25 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 221

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی محبت یہ ہے کہ پہلے تو ان دلوں سے پردہ اٹھاوے، جس پردہ کی وجہ سے اچھی طرح انسان خداتعالیٰ کے وجود پر یقین نہیں رکھتا اور ایک دھندلی سی اور تاریک معرفت کے ساتھ اس کے وجود کا قائل ہوتا ہے بلکہ بسا اوقات امتحان کے وقت اس کے وجود سے ہی انکار کر بیٹھتا ہے اور یہ پردہ اٹھایا جانا بجز مکالمۂ الٰہیہ کے اور کسی صورت میں میسر نہیں آ سکتا۔ پس انسان حقیقی معرفت کے چشمہ میں اس دن غوط مارتا ہے۔ جس دن خداتعالیٰ اس کو مخاطب کر کے انا الموجود کی اس کو خود بشارت دیتا ہے۔ تب انسان کی معرفت صرف اپنے قیاسی ڈھکوسلہ یا محض منقولی خیالات تک محدود نہیں رہتی، بلکہ خداتعالیٰ سے ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ گویا اس کو دیکھتا ہے اور یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ خداتعالیٰ پر کامل ایمان اسی دن اس کو نصیب ہوتا ہے کہ جب اللہ جل شانہٗ اپنے وجود سے آپ خبر دیتا ہے اور پھر دوسری علامت خداتعالیٰ کی محبت کی یہ ہے کہ اپنے پیارے بندوں کو صرف اپنے وجود کی خبر ہی نہیں، بلکہ اپنی رحمت اور فضل کے آثار بھی خاص طور پر ان پر ظاہر کرتا ہے اور وہ اس طرح پر کہ ان کی دعائیں جو ظاہری امیدوں سے بڑھ کر ہوں، قبول فرما کر اپنے الہام اور کلام کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے، تب ان کے دل تسلی پکڑ جاتے ہیں کہ یہ ہمارا قادر خدا ہے جو ہماری دعائیں سنتا ہے اور ہم کو اطلاع دیتا اور مشکلات سے ہمیں نجات دیتا ہے۔ اسی روز سے نجات کا مسئلہ بھی سمجھ میں آتا ہے اور خداتعالیٰ کے وجود کا بھی پتہ لگتا ہے، اگرچہ جگانے اور متنبہ کرنے کے لئے کبھی کبھی غیروں کو بھی سچی خواب آ سکتی ہے، مگر اس طریق کا مرتبہ اور شان اور رنگ اور ہے۔ یہ خداتعالیٰ کا مکالمہ ہے جو خاص مقربوں ہی سے ہوتا ہے اور جب مقرب انسان دعا کرتا ہے، تو خداتعالیٰ اپنی خدائی کے جلال کے ساتھ اس پر تجلی فرماتا ہے اور اپنی روح اس پر نازل کرتا ہے اور اپنی محبت سے بھرے ہوئے لفظوں کے ساتھ اس کو قبول دعا کی بشارت دیتا ہے۔

سچے مذہب کی یہی نشانی ہے کہ اس مذہب کی تعلیم ایسے راستباز پیدا ہوتے ہیں جو محدث کے درجہ تک پہنچ جائیں جن سے خداتعالیٰ آمنے سامنے کلام کرے اور (۔) کی حقیقت اور حقانیت کی اول نشانی یہی ہے کہ اس میں ہمیشہ ایسے راستباز جن سے خداتعالیٰ ہم کلام ہو پیدا ہوتے ہیں .... (حٰم السجدہ: 31) سو یہی معیار حقیقی سچے اور زندہ اور مقبول مذہب کا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ یہ نور صرف .... میں ہے۔ دوسرے مذاہب اس روشنی سے بےنصیب ہیں اور ان مذاہب کے بطلان کے لئے یہی دلیل ہزار دلائل سے بڑھ کر ہے کہ مردہ ہرگز زندہ کا مقابلہ نہیں کر سکتا اور نہ اندھا سوجاکھے کے ساتھ پورا اتر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 391)

مجموعۂ اخلاق حسنہ

ڈاکٹر گستاو ویل آنحضرتؐ کی پاکیزہ سیرت کے متعلق یوں گویا ہیں کہ:۔

محمدؐ نے اپنے لوگوں کے لئے ایک روشن نمونہ قائم کیا آپؐ کے اخلاق پاک اور بےعیب ہیں۔ آپؐ کی سادگی، آپؐ کی انسانی ہمدردی‘ آپ کا مصائب میں استقلال آپ کا طاقت کے وقت فروتنی اختیار کرنا‘ آپؐ کی مضبوطی‘ آپؐ کی کفایت شعاری‘ آپؐ کا درگزر‘ آپؐ کی متانت‘ آپ کا قوت کے وقت عاجزی کا اظہار کرنا‘ آپؐ کی حیوانوں کے لئے رحم دلی‘ آپؐ کی بچوں سے محبت‘ آپؐ کا انصاف اور عدل کے اوپر غیر متزلزل ہوکر قائم ہونا‘ کیا دنیا کی تاریخ میں کوئی اور مثال ہے جہاں اس قدر اعلیٰ اخلاق ایک ہی شخص کی ذات میں جمع ہوئے ہوں۔

(Gustav Weil , Muhammad and Teachigs of Quran by Johan Davenport, Shaikh Muhammad Ashraf, Kashmiri Bazar Lahore, page 119-120)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا
درس القرآن اور اختتامی دعا

۞ امسال 30 رمضان المبارک بمطابق یکم اکتوبر 2008ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن اور اختتامی دعا پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5:30 بجے ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہوگی۔

خطبہ عیدالفطر حضور انور ایدہ
اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۞ امسال لندن میں عیدالفطر مورخہ 2/ اکتوبر 2008ء کو ہوگی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی براہ راست نشریات کا آغاز مورخہ 2/ اکتوبر کو دوپہر 3:00 بجے ہوگا۔ اس دوران ہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ عیدالفطر نشر ہوگا۔ احباب جماعت حسب پروگرام استفادہ فرمائیں۔

دعائیہ فہرست وقف جدید

۞ امرائے کرام، صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے گزارش ہے کہ چندہ وقف جدید سو فی صد ادا کرنے والے احباب کی دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش ہوگی۔ اس لئے کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ احباب سے وصولی کا کام مکمل کر لیا جائے اور 25 رمضان المبارک تک دعائیہ فہرستیں دفتر کو پہنچا دیں نیز اس کے بعد بھی کام جاری رکھیں اور نام دفتر کو بھجواتے رہیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 28 ستمبر 2008ء کو بوقت 10:00 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

30 ستمبر 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-35 am لقاء مع العرب
3-00 am درس القرآن
4-15 am طب وصحت
4-50 am تلاوت دوبارہ
6-00 am تلاوت، خبریں
7-00 am درس القرآن
8-15 am تلاوت قرآن کریم
9-25 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-35 am خطبہ جمعہ
11-25 am طب وصحت
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-40 pm گلشن وقف نو
3-50 pm سپاٹ لائیٹ
4-25 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 pm درس القرآن
7-00 pm تلاوت، خبریں
7-55 pm بنگلہ سروس
8-55 pm جلسہ سالانہ یوکے
10-05 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-50 pm تلاوت قرآن کریم
11-05 pm گلشن وقف نو

یکم اکتوبر 2008ء

1-00 am عربی سروس
1-55 am خطبہ جمعہ
3-00 am درس القرآن
5-00 am تلاوت (دوبارہ)
6-00 am تلاوت
6-55 am درس القرآن
8-15 am جلسہ سالانہ یوکے
9-40 am تلاوت قرآن کریم
10-50 am گلشن وقف نو
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-35 pm گلشن وقف نو
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm درس القرآن
6-05 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 pm بنگلہ پروگرام
8-05 pm خطبہ جمعہ
9-25 pm گلشن وقف نو
10-25 pm سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-00 pm تلاوت قرآن کریم

2 اکتوبر 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-30 am لقاء مع العرب
2-30 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
3-05 am درس القرآن
4-05 am خطبہ جمعہ
6-00 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-55 am درس القرآن
9-00 am سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-25 am تلاوت قرآن کریم
10-45 am خطبہ جمعہ
12-00 pm تلاوت، خبریں
2-25 pm جرمن کلاس
3-00 pm لائیو نشریات و خطبہ جمعہ
9-00 pm بنگلہ سروس
10-00 pm ڈاکومنٹری
11-20 pm عید الفطر پروگرام دوبارہ

اعلان دار القضاء

(مکرم مبشر احمد صاحب ترکہ مکرم احمد دین صاحب)

مکرم مبشر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم احمد دین صاحب ولد مکرم خیر دین صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 32/17 محلہ دار النصر ربوہ برقبہ 1 کنال 55 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ سب ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

(1) مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم مقصود احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

اخبار میں چھپی ہیں دعا کی گزارشات
سب کے لئے دعا کریں سب پہ ہو التفات
کچھ لوگ ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں
سب کو شفا عطا ہو رہیں دور مشکلات
کچھ بچے امتحان میں امیدوار ہیں
اللہ کرے کہ پورے ہوں ان کے لوازمات
اللہ کرے کہ سرخرو ہوں امتحان میں
اور اپنے اپنے شعبوں میں پائیں ترقیات
کچھ نوجواں پڑھے لکھے بے روزگار ہیں
بہتر ہو جلد یا رب ان کی اقتصادیات
کچھ نعمت اولاد سے محروم ہیں ابھی
بچوں کی تربیت میں ہیں چند اک کو مشکلات
قرضوں کے بوجھ کے تلے کچھ ہیں دبے ہوئے
الجھے ہوئے ہیں کچھ کے گھریلو معاملات
جعلی مقدمات میں الجھے ہوئے ہیں کچھ
عزت سے ہوں بریٔ ملے ہر فکر سے نجات!
کچھ بچیوں کے اب تلک رشتے نہیں ہوئے
الغرض ہیں جدا جدا ہر اک کی مشکلات
سچ پوچھئے تو ہر کوئی مشکل میں آج ہے
سن لے خدائے مہرباں سب کی تضرعات
ان کو بھی یاد رکھئے گا جو لکھ نہیں سکے
واقف ہے ان کے حالِ دل سے رب کائنات
مولا کے راستے میں کچھ اسیر بھی تو ہیں
ان کی اور اہل خانہ کی حامی خدا کی ذات
رکھنا پیارے آقا کو ہر دم دعا میں یاد
حاصل رہیں ہمیشہ ہی مولا کی تائیدات
جب ہو قبولیت کی گھڑی لب پہ ہو دعا
انجام ہو بخیر کہ دنیا ہے بے ثبات

ڈاکٹر حنیف احمد قمر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم نذیر احمد صاحب خادم

نزول قرآن اور رمضان

ابتدائے آفرینش سے لے کر اب تک جو کتابیں آسمان سے نازل ہوئیں۔ جو صحیفے انبیاء کرام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتارے گئے یا جو کتابیں انسانی ذہن ودماغ نے لکھیں یا بنائیں یا آئندہ وہ لکھیں گے ان سب میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب اللہ کی کتاب اللہ کا آخری اور ابدی کلام قرآن مجید ہے فرقان حمید ہے یہ عظیم برکات اور دائمی ثمرات کی حامل کتاب دنیا کے ہر حصہ ہر ملک ہر علاقہ ہر شہر قریہ قریہ اور گھر گھر پڑھی جاتی ہے۔ ہر سال نہیں ہر مہینہ نہیں ہر ہفتہ نہیں ہر دن بھی نہیں بلکہ ہر دن کے ہر ہر لحمہ میں پڑھی جاتی ہے۔ یہ اس کتاب رحمان کی وہ خصوصیت ہے وہ امتیاز ہے، وہ اعجاز ونشان ہے جو نہ تو نزول قرآن سے پہلے کسی کتاب کو حاصل تھا نہ نزول قرآن کے وقت کسی اور کتاب یا صحیفہ کو میسر تھا اور نہ ہی نزول قرآن کے بعد سے قیامت تک کسی اور کتاب کو یہ شرف اور امتیازی نشان حاصل ہوگا۔ اس آب آسمانی اس صحیفہء رحمانی اس کلام اللہ کو سیدنا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کرنے والے رب جلیل و قدیر نے اس کا جو نام رکھا یعنی قرآن اس کے معنی یہ ہیں کہ کثرت کے ساتھ پڑھی جانے والی کتاب۔ پھر اس کلام الٰہی کی جو سب سے پہلی آیت آنحضور ﷺ پر نازل ہوئی اس کا پہلا لفظ ہی تھا کہ ''اقراء'' یعنی اے رسولؐ تو پڑھ

''اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے (سب اشیاء کو) پیدا کیا'' پھر فرمایا۔

(پھر ہم کہتے ہیں کہ قرآن کو) پڑھ کر سناتا رہ، کیونکہ تیرا رب بڑا کریم ہے وہ رب جس نے قلم کے ساتھ علم سکھایا (ہے اور آئندہ بھی سکھائے گا۔)

(العلق آیت 2 تا 5)

قرآن کا نام اور ''اقرا'' کے حکم ربانی اور پھر اس حکم یزدانی میں کہ ''اے رسولؐ تو قرآن کو پڑھ کر سناتا رہ۔'' نزول قرآن کے وقت اس پہلے لفظ میں ہی رب السمٰوٰت والارض نے یہ عظیم الشان معجزانہ اعلان فرما دیا تھا کہ ہم جو اپنا کلام اور اپنی کتاب اپنے سب سے پیارے اور سب سے عظیم رسولؐ پر نازل کر رہے ہیں یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جائے گی اور اس قدر اس کا مطالعہ ہوگا۔ سراً بھی اور جہراً بھی اسے حفظ کرنے والے حفاظ کے ذریعہ بھی اس کی روزانہ دن کے ہر لحمہ میں تلاوت کرنے والوں کے ذریعہ بھی۔ نمازوں کی ہر رکعت میں اور دنیا کے ہر گوشہ اور ہر سمت میں اسے اس قدر کثرت سے پڑھا جائے گا کہ اس کا ''قرآن'' نام ایک عظیم اور زندہ جاوید معجزہ بن جائے گا۔ ایک فرقان ثابت ہوگا دوسری بے شمار خوبیوں کے علاوہ صرف کثرت تلاوت کے اعتبار سے ہی کہ دنیا کی اور کوئی کتاب اس کا لاکھواں حصہ بھی پڑھی نہیں جائے گی۔ اس تا قیامت قائم رہنے والے عظیم اعلان ونشان کی عظمت وشان کو رب رحمان نے اور بھی نمایاں کر دیا یہ پُرشوکت اعلان فرما کر کہ۔

''رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے۔ وہ (قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں''۔

(البقرہ آیت:186)

''ہم نے یقیناً اس (قرآن) کو ایک (عظیم الشان) تقدیر والی رات میں اتارا'' (القدر :2)

ان آیات میں قرآن کریم کی عظمت و برکات کو واضح کرنے کے علاوہ ایک یہ عظیم صداقت بیان فرمائی گئی ہے کہ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا اس میں قرآن کریم سال کے باقی گیارہ مہینوں سے بھی کہیں زیادہ کثرت کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ احادیث کی روح سے رمضان المبارک کی 24 تاریخ کو نزول قرآن کا آغاز ہوا۔ پھر ہر سال جتنا حصہ نازل ہو چکا ہوتا آئندہ رمضان میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ مل کر حضرت جبریل علیہ السلام اس کا دور کرتے اور یہ سلسلہ پورے 23 سال تک جاری رہا۔ جس میں بعض سورتیں اور آیات دو(2) دو(2) بار سے لے کر 23 یا 24-24 بار ماہ رمضان میں حضرت جبرئیلؑ نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ دہرائیں اس کا مطلب یہ بنتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ قرآن کریم کے نزول کا آغاز رمضان میں ہوا بلکہ نازل شدہ پورے کا پورا قرآن رسول پاک ﷺ کی حیات طیبہ میں آنے والے ہر رمضان میں بار بار نازل کیا جاتا۔ اسی لئے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ۔

''رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔''

خلاصہ کلام یہ کہ رمضان کے مہینہ کو اس لحاظ سے قرآن کریم کے ساتھ خاص مناسبت ہے کہ اس ماہ میں یہ پاک کلام نازل ہوا۔ اس لئے اس مہینہ میں جو نزول قرآن کا مہینہ ہے قرآن کریم کی سال کے عام مہینوں اور دنوں اور راتوں سے زیادہ تلاوت کرنی چاہئے۔

حدیث شریف میں ہے کہ آخری رمضان جو رسول اکرم ﷺ کی مبارک زندگی میں آیا حضرت جبریل نے دو(2) بار آنحضرت ﷺ ساتھ قرآن کریم کا دور کیا۔ پس ہر مومن مرد عورت کا فرض ہے کہ وہ اس ماہ مبارک میں کم از کم ایک یا دو بار تو ضرور قرآن کریم کا دور کر لیا کرے اس پر غور وتدبر کیا کرے اور اس کی زندگی بخش تعلیمات سے استفادہ کر کے انہیں اپنی عملی زندگی میں مشعل راہ بنا کر دونوں جہانوں کی فلاح حاصل کرے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''رمضان کلام الٰہی کے یاد کرانے کا مہینہ ہے۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کریں۔'' (تفسیر کبیر جلد 2 ص 393)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے تمام کتابوں سے بے شمار گنا زیادہ پڑھے اور پڑھائے جانے کا جو نہایت روشن اور ابدی نشان اور دائمی معجزہ قائم فرمایا ہے کہ دنیا کے شرق وغرب اور شمال وجنوب میں بسنے والے کروڑوں مومن اسے دن کے ہر لحمہ اور رات کے ہر لحظہ میں اپنے گھروں میں اللہ کے گھروں میں۔ مکاتب اور مدارس میں اپنے وعظ وتقریر میں، جلسوں میں۔ درس کے طور پر اور نماز تراویح اور عام نمازوں میں۔ نماز تہجد میں۔ نوافل میں سفر میں اور حضر میں اس تسلسل وتکرار اور کثرت سے پڑھتے اور پڑھاتے۔ سیکھتے اور سکھلاتے ہیں کہ تلاوت وتدریس اور تعلیم وتعلم قرآن پر دنیا بھر میں ایک سیکنڈ بھی کبھی سورج غروب نہیں ہوتا بلکہ ارشاد فرقانی ورحمانی کے مطابق۔

''(یہ) ایک کتاب ہے جسے ہم نے تجھ پر اس لئے اتارا ہے کہ تو تمام لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے ظلمات سے نکال کر نور کی طرف لے آئے۔ یعنی غالب اور تعریفوں والے خدا کے راستہ کی طرف''۔

(ابراہیم آیت:2)

یہ کتاب حق ہمیں معصیت وگناہ کی تاریکی اور غیر اللہ کی محبت وخوف کے اندھیروں سے نجات دلا کر اس خدائے ودود کی طرف لانے والی ہے جو نور السمٰوٰت والارض ہے۔ اس لئے آیئے ہم عہد کریں کہ ہم اس قرآن اس کتاب مبین اس نور علی نور کو رمضان میں تو اس لئے کثرت کے ساتھ پڑھیں سمجھیں اور اس پر عمل کریں کہ اس مہینہ سے اس کو خاص مناسبت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مہینہ کو اس کے نزول سے عزت و شرف بخشا ہے اور سال کے باقی گیارہ مہینوں کے شب وروز کے اکثر لمحات بھی ہم اس کی تلاوت وتدبر اور اسے سیکھنے سکھانے کے لئے مختص کر دیں کہ تا ایک طرف ہم لفظ ''قرآن'' اور ''اقرا'' میں کئے گئے لازوال ابدی نشان ومعجزہ کی تجلیات سے انوار حاصل کریں اور دوسرے رمضان کے مہینہ میں کثرت تلاوت کی جو مشق ہم کرتے جو سبق ہم سیکھتے ہیں اسے اس ماہ کے بعد آنے والے رمضان تک یاد رکھیں جاری وساری رکھیں تا ایک بہت ہی مبارک محور بن جائے جس کے گرد تلاوت وتدبر اور فکر وتفہیم قرآن اور عمل بالقرآن اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والی بے انتہا برکات وثمرات اور فیوض کی روحانی ونورانی گردش کا کبھی نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو جائے جو بالآخر ہمیں اور دنیا کے ہر انسان کو اپنے رب رحمان کی حقیقی محبت وعرفان کی دولت سے مالا مال کر دے اور اس کے پاک ومقدس کلام کی محبت وعشق سے ہمارے سینے اور دل اس طرح معمور ومخمور اور پُرنور ہو جائیں کہ ہم اس کی تعلیمات کے اس کے حقیقی ترجمہ و تفسیر کو بار بار پڑھیں۔ خود پڑھیں اپنے گھر میں پڑھ کر سنائیں اپنی بیوت میں سنائیں اپنے جلسوں میں سنائیں قرآن اور قرآن کی تفسیر اور حقیقی ترجمہ کو اس نور آسمانی اور رحمت یزدانی کو ہم پاکستان کے ہر گوشہ میں اور پاکستان سے باہر اولوالعزمی سے ہر جگہ ہر ملک میں پہنچائیں اور پھیلائیں کہ دنیا کا ہر انسان قرآن کے عشق سے سرشار ہو کر مقدس بانی احمدیت کا یہ روح پرور نغمہ الاپنے لگے کہ

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

اے فرزندان احمدیت!

حضرت مسیح موعود کی کتب کا بھی بار بار اور زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں تا قرآن کریم کی حقیقی تفسیر وتعلیم سے (ان کے ذریعہ) واقفیت حاصل کر کے ہم دنیا پر قرآن کریم کا حسن و جمال اور نور وظہور نمایاں کر سکیں اور ہم اور ہماری نسلیں تا قیامت قرآن پاک سے اس درجہ والہانہ عشق ومحبت کرنے والی بن جائیں جس کا عاشقانہ اظہار حضرت اقدس کے مندرجہ ذیل الفاظ سے ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں۔

ترجمہ۔ ''اللہ تعالیٰ کی قسم (قرآن کریم) ایک لاثانی موتی ہے۔ اس کا ظاہر بھی نور ہے اور اس کا باطن بھی نور ہے اس کے اوپر بھی نور ہے اور اس کے نیچے بھی نور ہے اور اس کے ہر ہر لفظ میں نور ہے۔ وہ ایک روحانی باغ ہے جس کے خوشے نہایت قریب ہیں جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ ہر ثمر سعادت اس میں پایا جاتا ہے.......... اللہ کی قسم اگر قرآن نہ ہوتا تو میری زندگی بے لطف ہوتی۔ میں تو اس کے حسن کو ہزاروں یوسفوں کے حسن سے بڑھ کر دیکھتا ہوں۔ پس میں شدید طور پر اس کی طرف مائل ہو گیا ہوں اور اس کی محبت میرے دل میں انتہائی طور پر بھر گئی ہے۔''

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 545)

مکرم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

ویسٹ کوسٹ امریکہ میں جلسہ ہائے یوم خلافت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کے احباب اپنی خوش قسمتی پر نازاں ہیں کہ انہیں یہ مبارک دن دیکھنا نصیب ہوا کہ وہ خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کی تقریبات میں شریک ہوئے۔ یہ خاصہ اور یہ برکت صرف اور صرف جماعت احمدیہ مومنین اور متقین کے گروہ کو ہی نصیب ہوئی اور اس پر ہم سب جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کم ہے۔

یہاں امریکہ میں بھی شروع سال سے ہی محترم امیر صاحب امریکہ کی ہدایات پر ساری جماعتوں میں مختلف پروگرام مرتب کئے جا رہے تھے۔ ہر موقعہ، ہر میٹنگ، ہر فنکشن، اور ہر تقریب کا مرکزی نقطہ اور بنیادی پروگرام اور main theme خلافت احمدیہ ہی تھی۔ خواہ وہ جلسہ یومِ مصلح موعود تھا یا جلسہ یوم مسیح موعود۔

الحمدللہ 27 مئی کے حوالے سے جب کہ ساری دنیا کی جماعتیں یوم خلافت منا رہی تھیں ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں نے بھی جلسہ یوم خلافت اپنے بھر پور انداز میں منایا۔ جس کی مختصراً جھلک پیش کی جاتی ہے۔

محترم امیر صاحب کی ہدایت پر ہر ریجن کے نائب امیر اور مربی انچارج پورے سال کے پروگراموں کے نگران بنا دیئے گئے تھے۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمان کی سرکردگی میں خاکسار کی رہائش گاہ مشن ہاؤس پر میٹنگز ہوئیں (بیت الحمید تعمیر کے مراحل سے گزر رہی ہے اس لئے یہ میٹنگز مشن ہاؤس میں منعقد کی گئیں) ان میں مختلف مواقع پر ریجن کی جماعتوں کے صدر صاحبان اور عاملہ کے ممبران اور دیگر احباب شرکت فرماتے رہے۔ جو جماعتیں دور تھیں ان کے صدر صاحبان سے بذریعہ فون بات ہوئی۔ اور اس طرح ریجن کی تمام جماعتوں کے ساتھ رابطہ کر کے پروگرام مرتب کئے گئے۔

یہاں کی سب سے بڑی جماعت لاس اینجلس ایسٹ نے چند دوسری جماعتوں یعنی ان لینڈ ایمپائر اور سان ڈیگو کی جماعتوں سے مل کر ایک پروگرام ترتیب دیا اور کامیابی سے اس پر عمل ہوا۔ لاس اینجلس ویسٹ کی جماعت نے علیحدہ پروگرام کیا۔ لاس ویگاس نے بھی علیحدہ پروگرام منعقد کیا۔ طوسان اور فی نکس کی جماعتوں نے مل کر ایک پروگرام منعقد کیا۔

27 مئی کو خصوصیت کے ساتھ تمام جماعتوں میں نماز تہجد ادا ہوئی۔ احباب جماعت نمازِ تہجد کے لئے بیوت الذکر، مشن ہاؤس اور نماز سینٹرز میں ذوق اور شوق سے جمع ہوئے۔ پھر احباب مرد و خواتین اور بچوں نے ایم ٹی اے کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا Live خطاب سنا۔ وہ منظر قابل دید تھا جب حضور انور نے احباب کو کھڑا کر کے اشاعت دین اور استحکامِ خلافت کے لئے عہد لیا۔ بہت ساری آنکھیں پُرنم تھیں اور پھر دعا میں تو عجب سماں بندھا دعائیں کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ مبارک دن دکھایا اور خدا تعالیٰ سے جو عہد کیا ہے اس کو پورا کرنے کی دعائیں مانگ رہے تھے۔ سب لوگ خدا تعالیٰ کے حضور شکر بجا لا رہے تھے اور ایک دوسرے کو مبارک باد دے رہے تھے۔

مردوں کے علاوہ خواتین اور بچوں پر بھی اس کا بہت اثر ہوا۔ احباب جماعت کے ساتھ ٹیلیفون کے ذریعے سارا دن اسی بات کا ذکر چلتا رہا۔

مختلف جماعتوں نے الگ الگ اپنے جلسے کئے اس کی مختصر رُوداد درج ذیل ہے۔

لاس اینجلس

لاس اینجلس میں دو جگہ پر جلسہ ہوا۔ بیت الحمید چونکہ تعمیر ہو رہی ہے اس لئے لاس اینجلس ایسٹ اور لاس اینجلس ان لینڈ ایمپائر کی جماعتوں کو اپنا جلسہ منعقد کرنے کے لئے ایک ہال کرایہ پر لینا پڑا۔

مکرم مونس چوہدری صاحب کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ جماعت احمدیہ کی سو سالہ دورِ خلافت کی تاریخ پر پروگرام بنائیں۔ چنانچہ انہوں نے بہت محنت کے ساتھ چار نوجوان خدام کو جماعت کی سو سالہ دورِ خلافت کی تصویری پیش کرنے کے لئے تیار کیا۔ اس ٹیم کے ہر نوجوان نے 25 سالہ دورِ خلافت کی تاریخ کو سلائیڈز اور ویڈیوز کے ذریعہ سامعین کے سامنے بڑی کامیابی کے ساتھ پیش کیا۔ مکرم سیف الرحمان صاحب نے تاریخی حوالہ جات کے ساتھ خلافت احمدیہ کے آغاز سے لے کر پہلے پچیس سالوں کا ذکر کیا۔ اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول حضرت الحاج نور الدین کی خلافت کا مکمل دور اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا محمود احمد کے 1932ء تک کے دورِ خلافت کو اپنی معروضات کا موضوع بنایا۔ مکرم فیصل راجپوت صاحب نے 1933ء سے 1958ء کے حالات تصاویر اور حوالہ جات کے ساتھ پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم رضوان الحق جٹالہ صاحب نے اگلے پچیس سال 1959ء تا 1983ء کے دوران ہونے والے واقعات تصاویر، وڈیوز، اور آڈیوز کی مدد سے پیش کئے۔

اس کے بعد مکرم عطاء المالک خان صاحب نے خلافتِ رابعہ کے باقی سالوں اور خلافتِ خامسہ کے اب تک کے حالات پیش کئے۔

خاکسار نے آخر میں خلافت کی برکات اور ضرورت بیان کر کے دوستوں کو خلیفۂ وقت اور نظام جماعت کی اطاعت کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد تھوڑی دیر کے لئے وقفہ ہوا۔

وقفے کے بعد دوسرا سیشن شروع ہوا۔ اس سیشن میں زیادہ تر غیر از جماعت مہمانوں کو اپنے اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔ اس جلسے کے لئے ہم نے تقریباً 200 غیر از جماعت مہمانوں کو دعوت نامے بھجوائے تھے۔

اس کے بعد ہمارے سفید فام امریکن بھائی مکرم عبدالرحیم صاحب نے خلافت کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد علاقہ کے چیف پولیس نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور خصوصاً جماعت کی انٹرفیتھ میٹنگز اور دوسرے مذاہب کے احترام کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا۔

پروگرام کے آخر پر خاکسار نے پھر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد سب حاضرین کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

غیر از جماعت مہمانوں کو جوبلی کے گفٹ بھی دیئے گئے۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام بھی تھا جو کہ اچھے کاغذ پر طبع کرا کر سب میں تقسیم کیا گیا۔ نماز ظہر و عصر کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کل حاضری 550 رہی۔

اخبارات و پریس میڈیا

امریکہ میں خصوصیت کے ساتھ ''خلافت'' سے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کا سدِ باب کرنے کے لئے ہم نے علاقہ کے لوکل اور دیگر بڑے اخبارات میں فل پیج، نصف پیج اور چوتھائی پیج کے اشتہارات دیئے۔ جن میں امریکن کیونٹی، انڈین کیونٹی، عرب کیونٹی میں یہ اشتہارات شائع ہوئے۔ نیو یارک میں پاکستانی کیونٹی کے اخبارات میں بھی پورے پورے صفحے کے اشتہارات حضرت مسیح موعود اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویروں کے ساتھ دیئے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس کے اچھے اثرات مرتب ہوئے۔

ایک شخص نے پاکستان ایکسپریس اور نیوز ایشیاء میں ہمارے اشتہار پڑھ کر مجھے کال کی اور کہنے لگا کہ ''حضرت مرزا صاحب کی تصویر دیکھ کر یہ یقین ہو رہا ہے کہ آپ نیک انسان ہیں اور مجھ سے یہ جرأت نہیں ہو رہی کہ میں اخبار کو اپنے میز سے ہٹالوں۔'' بعض اخبارات نے ہمارے خلاف غلط پروپیگنڈا بھی کیا۔ جس کا جواب بھی لکھ کر بھجوا دیا گیا تھا۔ انشاء اللہ جلد شائع ہو جائے گا۔ بعض لوگوں کی ٹیلی فون کالیں آئیں اور انہوں نے خلافت احمدیہ کے بارے میں مزید سوالات کئے جن کے تسلی بخش جواب بھی دیئے گئے۔ بعض لوگوں نے ہمارے خلافت جوبلی کے فنکشن میں شریک ہونے کے لئے دعوت نامے بھی مانگے جو انہیں بھجوا دیئے گئے۔ جن میں کونٹی کے کمشنر آف ہیلتھ اور دیگر اہم شخصیات شامل ہیں۔ کئی لوگوں نے خطوط بھی لکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کوریج نے بہت فائدہ دیا۔

اس کے علاوہ تین اخبارات نے خلافت احمدیہ کی جوبلی کے بارے میں ایڈیٹوریل بھی لکھے۔ ڈیلی بلٹن، چینو چیمپین، چینو ہل چیمپین تینوں اخبارات نے ہمارے حق میں ایڈیٹوریل لکھا۔

اخبارات میں خاکسار کے خلافت سے متعلق مضمون بھی شائع ہوئے۔

جلسہ خلافت لاس اینجلس ویسٹ

27 مئی کو شام کو یہاں پر بھی جلسہ خلافت منایا گیا۔ یہاں پر آج صبح نماز تہجد بھی با جماعت ہوئی۔ اور پھر حضور انور کا خطاب بھی سنا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم ناصر ملک صاحب سیکرٹری نیشنل تربیت نے Concept of Khilafat کے موضوع پر کی اس کے بعد مکرم ابراہیم نعیم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ لاس اینجلس ویسٹ نے Need of Khilafat کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے آخر پر Future of Khilafat کے موضوع پر تقریر کی۔

مکرم صدر جماعت جلال الدین صاحب نے آخر میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا ہوئی۔ سب حاضرین کو ڈنر پیش کیا گیا۔ تقریباً 181 احباب اس میں شریک ہوئے۔ قریباً 30 افراد غیر از جماعت اور بھی اس میں شامل تھے۔ لاس اینجلس ایسٹ اور سان ڈیگو نیز لاس اینجلس ان لینڈ ایمپائر کی جماعتوں سے بھی دوست اس بابرکت جلسہ میں شامل ہوئے۔

لاس ویگاس میں جلسہ یوم خلافت

یوم خلافت کا جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں بھی کیا گیا۔ یہاں پر جماعت کی تعداد تھوڑی ہے، ایک مکان کرایہ پر لے کر یہاں جماعتی مساعی کی جاتی ہے۔ جس میں نمازیں اور نماز جمعہ اور تربیتی کلاسز باقاعدگی کے ساتھ ہوتی ہیں۔ خاکسار کو بھی اس جلسہ میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ یہاں کے صدر مکرم جلال لقمان صاحب ہیں۔ تلاوت و نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ سب دوستوں کو لنچ پیش کیا گیا۔ قریباً ساٹھ افراد نے اس جلسہ میں شرکت کی۔

فی نکس اور طوسان میں جلسہ یوم خلافت

فی نکس اور طوسان میں بھی جلسہ خلافت ہوا۔ ہر دو جماعتوں نے اکٹھے جلسہ کیا۔ اس کے لئے فی نکس میں ایک کیونٹی سینٹر کرایہ پر لیا گیا تھا۔ طوسان کی جماعت کے مرد و خواتین اور بچوں نے 120 میل کا سفر طے کر کے یہاں جلسہ میں شرکت کی۔ حاضری قریباً 110 رہی۔

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم صوفی محمد اکرم صاحب

خلافت جوبلی کی دعائیں اور ان کی ضرورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کے لئے دعاؤں کی ایک تحریک فرمائی تھی۔ یہ دعائیں کم وبیش وہی ہیں جن کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت احمدیہ کے صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر فرمائی تھی۔

MTA سے بہت مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک سے ان دعاؤں کے بار بار دہرائے جانے کی تاکید بیان ہوتی ہے اور ساتھ ہی حضور نے ان دعاؤں کو سمجھ کر پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے خصوصاً سورۃ الفاتحہ کے ترجمہ پر غور کرنے اور اس کی حکمت سمجھنے پر زور دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے مامورین اور ان کے خلفاء کی طرف سے کوئی بھی ارشاد ہو یا تحریک حکمت سے خالی نہیں ہوتی جیسا کہ سورہ جمعہ میں فرماتا ہے کہ............ وہ ان کو اللہ کے نشانات دکھاتے ہیں۔ ان کو پاک کرتے ہیں۔ کتاب سکھاتے ہیں اور ان سب کی حکمت بھی بتاتے ہیں کیونکہ جب کسی حکم کی حکمت بھی معلوم ہو جائے تو اس کی تعمیل کے لئے دل کی گہرائی سے تحریک پیدا ہوتی ہے اور اس پر عمل کرنے کا ایک اور ہی لطف آتا ہے۔

چنانچہ جب ہم سورہ الفاتحہ کے معانی پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس سورۃ کا خلافت کے تاقیامت قائم رکھنے سے ایک بہت گہرا اور لازمی تعلق ہے۔ اسی طرح باقی تینوں دعاؤں کا سورہ الفاتحہ کی دعا سے تعلق بھی لازمی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو خلافت کا وعدہ فرمایا ہے وہ ایمان لانے والوں کے لئے تو ہے مگر نیک اور صالح اعمال کے ساتھ مشروط ہے۔

ایمان تو ہم لے آئے مگر خالی ایمان بغیر اعمال صالح کے کچھ کام کا نہیں۔ اعمال صالح کیا ہیں ان پر کیسے عمل ہو؟ عمل ہو بھی رہا ہے یا ہم محض اپنے زعم میں سمجھ رہے ہیں مگر حقیقت میں کچھ اور ہی کر رہے ہیں۔ سورۃ الفاتحہ میں ان سب باتوں کی طرف رہنمائی بھی فرما دی گئی ہے اور اس کے لئے دعا بھی سکھا دی گئی ہے۔ یوں تو سورہ فاتحہ مکمل دعا ہے۔ شروع میں تو ہم اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں اور ان صفات کا ذکر اور اقرار کرتے ہیں جو امہات الصفات کہلاتی ہیں کیونکہ جب تک حاکم اور مالک کے اختیارات یا اس کی طاقتوں کا علم نہ ہو اس سے مانگنے کا خیال بھی نہیں آتا۔ اس کے بعد یہ اقرار ہے کہ ہم صرف تم سے ہی مدد مانگتے ہیں اور جس سے مانگا جائے شکرانہ کے طور پر عبادت بھی صرف اسی کی ممکن ہے اور پھر اس کے بعد ہم وہ اصل دعا مانگتے ہیں۔ جس کے لئے یہ ساری تمہید باندھی گئی یعنی 'ہم کو سیدھا راستہ دکھا'' اور اس کے بعد سیدھے رستہ کی وضاحت ہے کہ وہ کونسا راستہ ہے جو سیدھا ہے یعنی ہم کو انعام یافتہ لوگوں کے راستہ پر چلا نہ کہ ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تیرا غضب ہوا یا جو گمراہ ہو گئے۔ گویا کہ ہم سورہ فاتحہ میں ایسے سیدھے راستہ پر چلنے کی دعا مانگتے ہیں جس سیدھے راستہ پر چل کر ہم سے پہلے لوگوں نے انعامات حاصل کئے۔

آج ہم اگر انعام یافتہ لوگوں کے ساتھ ملنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے ہم کو اس راستہ پر چلنا ہوگا جو اللہ اور اس رسول یعنی حضرت محمد مصطفی ﷺ کی اطاعت کا راستہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم وہی اعمال صالحہ بجالاویں جو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے تحت ہمارے آقا ومولیٰ ﷺ بجالاتے رہے اور یقیناً یہی وہ اعمال صالحہ ہیں جو شرط ہیں خلافت کے انعام کی جن کا ذکر آیت استخلاف میں ہے۔

خلفاء نے جو دعائیں سورہ فاتحہ کے ساتھ مانگنے کے لئے بتائی ہیں وہ پُر مصائب راستوں پر چلنے کے لئے آسانی پیدا کر دیتی ہے اور ناممکن راستہ کو ممکن بنا دیتی ہیں۔ اس کے لئے سب سے پہلے یہ دعا سکھائی۔

ربنا افرغ علینا .... (البقرہ:251)

مشکل حالات برداشت کرنے کے لئے بہت عظیم صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی کے مطابق یہ دعا ہے۔ افرغ کے معنی ہوتے ہیں فارغ کر دینے کے۔ مثلاً پانی کا ڈول اگر بھرا ہوا ہو تو اس کو اس طرح الٹا دیا جائے کہ تمام پانی گر جائے اور ڈول پانی سے فارغ ہو جائے۔ اس دعا کے یہ معنی ہوئے کہ اے اللہ ہم پر اتنا صبر انڈیل دے یعنی ہم کو عطا کر کہ تیرا صبر کا جو برتن ہے وہ خالی ہو جائے بے شک خدا تعالیٰ کے خزانے تو کبھی خالی نہیں ہوتے مگر دعا میں صبر کی شدت اور عظیم مقدار میں مانگنے کا ضرور پتہ چلتا ہے۔ صبر کے ساتھ ہی اس دعا میں مانگا گیا ہے کہ اے اللہ ہمیں ثبات قدم عطا فرما۔ ہمارے قدم ان مشکل اور پُر آشوب حالات میں ڈگمگا نہ جائیں اور دشمن قوم کے مقابل پر ہماری مدد فرمانا۔

یعنی جب سورۃ فاتحہ کی دعا کے ساتھ ہم سیدھے راستہ پر چلنا شروع ہوں تو شیطان کی طرف سے جتنی بھی مخالفتیں کی جاویں۔ مصیبتیں آویں۔ حالات نامساعد ہو جاویں ناقابل برداشت تکالیف کو برداشت کرنے کی ہمت پانے کے لئے یہ دعا ضروری ہے۔

دوسری دعا دشمن کی طرف سے ریشہ دوانیاں اور ظلم روکنے کے لئے یہ سکھائی کہ

اے اللہ ہم تجھ کو ہی ان کے دلوں میں کرتے ہیں یعنی تیرا رعب اور خوف ان کے سینوں میں بھر جائے اور ہم ان کے شر سے بچنے کے لئے تیری ہی پناہ میں آنا چاہتے ہیں۔ یہ دعا جب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پائے قبولیت تک پہنچے گی تو یقیناً ایک تو دشمن کے ظلم میں کمی آئے گی اور ہم اس کے شر سے بچ کر خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاویں گے اور صراط مستقیم پر چلنا اور اعمال صالحہ بجالانا آسان ہو جائیں گے۔

پھر تیسری دعا یہ سکھائی ربنا لا تزغ قلوبنا............

اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔ چونکہ سچائی کے راستے پر چلنے کے نتیجہ میں اہل دنیا کی طرف سے لامتناہی مخالفت اور تکالیف کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ مومن صبر بھی کرتا ہے اور پھر کسی ناقابل برداشت ابتلاء کی وجہ سے کوئی غلط قدم اٹھانے یا کمزوری دکھانے سے بچنے کے لئے یہ دعا بار بار مانگنے کی تلقین فرمائی کہ اے ہمارے رب ان مشکل حالات کی وجہ سے ہمارے ایمان متزلزل نہ ہو جاویں۔ تو ہمارے دلوں کو پھرنے نہ دینا۔ جیسا کہ 1974ء کے حالات میں بھی اور پھر 1984ء میں بھی عشاق خلافت نے اپنا سب کچھ لٹا دیا۔ رونگٹے کھڑے کر دینے والے مظالم برداشت کئے مگر اپنے ایمان پر قائم رہے۔ احمدیت اور خلافت سے رابطہ کمزور نہ ہونے دیا اس لئے یہ دعا بھی آج ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔

پھر انسان خواہ اپنی پوری کوشش کرے بہرحال انسان ہی ہے۔ دانستہ طور پر نہ سہی نادانستہ طور پر یا غیر ارادی طور پر ہی کوئی نہ کوئی غلطی ہو جاتی ہے۔ حالات کی مجبوری سے اپنی ذمہ داری جو ایک عام احمدی ہوتے ہوئے یا خصوصاً ایک عہدیدار ہوتے ہوئے عائد ہوتی ہے کماحقہ ادا نہیں کر پاتے اس لئے فرمایا کہ کثرت کے ساتھ استغفار کریں۔

یعنی میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ سے جو کہ میرا رب ہے ہر ایک گناہ سے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

استغفار تو ہر ایک کے لئے لازمی ہے۔ وہ ہستی جس کی خاطر کائنات تخلیق کی گئی یعنی ہمارے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ بھی کثرت سے استغفار پڑھا کرتے تھے۔

پس آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استغفار اور درود شریف بکثرت پڑھنے کی جو تحریک فرمائی ہے بہت ہی پُر حکمت ہے لیکن درود شریف جب پڑھا جائے تو محض طوطے کی طرح الفاظ ہی نہ دھرائے جائیں بلکہ حضرت رسول کریمؐ کی تمام زندگی زیر نظر ہو۔ خصوصاً آپ نے زندگی بھر جو تکالیف اور مشکلات محض اس لئے برداشت کیں کہ ہمارے لئے تاقیامت ایک اسوہ قائم ہو تا کہ ہم اس کے مطابق چل کر اپنی دنیا بھی اور آخرت بھی سنوار سکیں۔ اسی طرح استغفار پڑھتے وقت بھی اپنی کمزوریوں کوتاہیوں وغیرہ کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔

درود شریف تو کنجی ہے قبولیت دعا کی۔ اگر ہم اپنی ذات کے لئے دعا کی بجائے صرف درود شریف ہی دہراتے رہیں تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہماری تمام مشکلات خود دور فرما دیتا ہے اور ہماری حاجات بھی پوری فرما دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم کو یہ تمام دعائیں ان کی روح کے مطابق شعوری طور پر مانگنے کی توفیق عطا فرماوے۔ ہماری تضرعات کو قبول فرمائے۔ آنحضرت ﷺ کے اسوہ پر چلتے ہوئے ہم سب بحیثیت جماعت بھی اور انفرادی طور پر بھی وہ نیک اور صالح اعمال بجالانے والے ہوں جو خلافت کے لئے شرط ہیں۔ تا کہ خلافت کا وعدہ جماعتی لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ پورا فرماتا رہے اور ہم انفرادی لحاظ سے بھی یعنی ہر فرد جماعت خلافت کی برکات سے مستفید ہوتا چلا جائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

تلاوت اور نظم کے بعد خدام و انصار نے خلفاً کے حالات و واقعات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں خاکسار نے خلافت کی ضرورت اور برکات بیان کر کے حضرت مسیح موعود اور خلفاً احمدیت کے اقتباسات پیش کئے۔ دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ شام کو سب کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوست واپس چلے گئے۔

27 مئی کے حوالے سے طوسان کی جماعت نے بھی صبح نماز تہجد با جماعت ادا کی اور پھر حضور انور کا خطاب سنا۔ بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ خاکسار کو جہاں جہاں بھی شامل ہونے کا موقع ملا سب دوستوں نے اس بات کا موثر رنگ میں اظہار کیا کہ حضور نے جو عہد ہم سے لیا تھا وہ بہت ہی دلگداز اور موثر تھا اور ہر ایک یہ کہتا تھا کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد کو دل و جان کے ساتھ نبھانے اور پورا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

وادیٔ ہنزہ

پہاڑوں کے دامن میں گھری وادی ہنزہ پاکستان کا خوبصورت تفریحی اور تاریخی مقام ہے۔ اس وادی کو شمالی علاقہ جات کے پہاڑوں کا قدیم گھر بھی کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں زلزلے آنے سے اسے خاصا نقصان پہنچا تھا مگر بعد میں پتھروں کی دیواروں سے اسے مضبوط کیا گیا۔ 1920ء میں برطانوی سیاحوں نے اس وادی کو Baltit کا نام دیا تھا جو کہ حیرت انگیز قلعہ سے موسوم ہے۔

ابن کریم

محنت مزدوری کرنے والے ایک بہادر کا تذکرہ

ہاتھ سے کام کرنے کی برکات

کچھ عرصہ پہلے بازار سے گزرتے ہوئے ایک نوجوان نے مجھے بتایا کہ آپ کا مکان جب بن رہا تھا تو وہاں مزدوری کرنے والا ایک رحمت نامی شخص جو لمبا عرصہ لقوے کے عارضہ میں مبتلا رہا تھا چھوٹی عید کے قریب فوت ہو گیا تھا۔ مجھے یہ خبر سن کر بہت دکھ اور صدمہ ہوا۔ رحمت کے ساتھ میری کوئی رشتے داری یا قربت داری تو نہ تھی لیکن احمدیت بھی کسی خونی رشتہ داری سے کم نہیں ہے کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہوا ہے تم باہم ایسے ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے نکلے ہوئے دو بھائی ہوتے ہیں۔ بہرحال میں بات کر رہا تھا ایک محنت مزدوری کرنے والے رحمت صاحب کی۔ مجھے اس طبقے سے دو طرح سے خاص محبت ہے۔ ایک تو جب سے یہ پڑھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک محنت مزدوری کرنے والے کے ہاتھ چوم لئے تھے۔ اس میں پیغام ہے کہ محنت کرنے والے کی عزت و تکریم ضروری ہے اور وہ خود بھی محنت اس حد تک کرے کہ اس کے پسینے کی وجہ سے اس کی قدر دلوں میں بیٹھ جائے۔

دوسری بات یہ ہے کہ بنیادی طور پر میں خود ایک مزدور اور محنت کش خاندان سے ہوں۔ ہمارے ہاں زمیندار صبح سے رات گئے تک محنت مزدوری ہی کرتا ہے۔ میرا بچپن بھی اسی ماحول میں گزرا ہے۔ چارہ کاٹنا فصل کاٹنی گوڈی کرنا مال مویشی کو ادھر ادھر لے جانا ان کی ہر طرح سے خدمت کرنی اور خیال رکھنا۔ میرے کاموں میں داخل رہا ہے۔ سو مجھے بھی محنت کرنے والے دل کو بہت بھاتے ہیں۔ تیسری وجہ پسند کی یہ ہے کہ ایک مزدور پسینے سے شرابور تھکا ماندہ کھڑا تھا کہ معاً حضرت نبی کریم ﷺ نے چپکے سے اس کی آنکھوں پر محبت کے ساتھ ہاتھ رکھ دیا۔ اس کو ہاتھوں کے لمس سے ہی پتہ چل گیا کہ یہ میرے آقا ہیں۔ اس نے سوچا بھلا مجھ جیسے انسان کے ساتھ محبت و عنایت کا اظہار سوائے رسول اللہ ﷺ کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ سو اس نے خوب اپنے جسم کو حضور اکرم ﷺ کے جسم مبارک کے ساتھ رگڑا کہ آج موقع ہے کہ اسی عنایت اور محبت سے جی بھر کر فائدہ اٹھا لیا جائے۔ آج تو وہ حالت ہے۔

یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے
چل کے خود آئے مسیحا کسی بیمار کے پاس

رحمت کا میں خاص طور پر ذکر اس لئے بھی کر رہا ہوں کہ پانچ چھ سال پہلے جب میں نے پرانا مکان گرا کر نیا مکان تعمیر کیا تو رحمت اپنے ٹھیکیدار کا لاڈلا مزدور تھا۔ بات بہت سادہ اور عام فہم سی ہے کہ جو مزدور جان لگا کر محنت کرتا اور دیانتداری کے ساتھ دیہاڑی لگاتا ہے۔ ٹھیکیدار کو اچھا لگتا ہے وہ کیوں نہ اسے ترجیح دے گا۔ سو ٹھیکیدار کا رحمت کے ساتھ خاص سلوک رحمت کی محنت اور دیانتداری کا ہی ثبوت تھا۔ رحمت نے یہ گر سیکھا ہوا تھا کہ مزدور کی مزدوری میں پسینہ ضرور شامل ہونا چاہئے۔

اب دیکھیں ایک مزدور اور اتنی محنت اور پھر طرفہ یہ کہ وہ بیچارہ عرصہ دو سال پہلے لقوے کے شدید عارضے میں مبتلا ہو گیا۔ میں تو خود چونکہ ایک ایکسیڈنٹ کی وجہ سے اس مصیبت میں مبتلا رہا ہوں۔ اس لئے جانتا ہوں یہ کتنی تکلیف دہ حالت ہوتی ہے۔ بہرحال وہ بیچارہ لقوہ کے شدید اٹیک (لقوہ بھی فالج ہی کی ایک قسم ہے) کی وجہ سے بیمار ہو گیا مگر بیوی اور چھوٹے چھوٹے بچوں کا پیٹ تو پالنا ہی تھا۔ ان کا تو وہ نگران بنایا ہی گیا تھا یہ ذمہ داری اس نے بالکل اس مجاہد کی طرح ادا کی جو میدان جنگ میں بے خطر کود پڑتا ہے جان تک کی پرواہ نہیں کرتا بلکہ اگر ایسا وقت بھی آ جائے کہ جان کی قربانی دینا پڑے۔ تو وہ اس سے بھی دریغ نہیں کرتا۔ وہ بیچارہ اسی حالت میں مہینوں مزدوری کرتا رہا۔ کئی دفعہ میں نے دیکھا رحمت نے آنکھ پر سبز پٹی باندھی ہوئی ہے اور منہ ٹیڑھا ہے اور اپنی ٹوٹی پھوٹی سائیکل چلاتے ہوئے دیہاڑی لگا کر واپس آ رہا ہوتا تھا۔ میں یہ منظر دیکھ کر خدا کا شکر بھی بجا لاتا کہ خدا نے مجھے صحت دی ہوئی ہے اور زندگی بھی کتنی اس کی نسبت آسان ہے۔ میں بھی دوپہر کو یا شام کو جب گھر پہنچتا ہوں تو میرے بچے بھی میرا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ ہائے رحمت! بچے تو تمہارے بھی انتظار کر رہے ہوتے ہوں گے۔ مگر ان کو ایک گونہ خوشی زیادہ پہنچتی ہوگی اور سینے تن جاتے ہوں گے کہ اور لوگ تو صحیح سلامت گھروں سے دفتر جاتے ہیں اے سی گاڑیوں میں گئے۔ اے سی دفتروں میں بیٹھے اور ذمہ داریاں نبھائیں مگر ان کا باپ لقوے کا مریض صبح سے شام تک بجری اٹھاتا، سیمنٹ اٹھاتا، اینٹیں اٹھاتا اور پھر شام کو ہمارے چولہے کے جلنے کا سامان کرتا ہے۔ بلاشبہ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی محنت کو خدا کے رسول نے فرمایا رزق حلال عین عبادت ہے اور پھر ایسے ہی محنت کرنے والوں کے چندوں کو اخلاص سے قربانی کرنے والوں کے چند روپوں کو خدا تعالیٰ کتنی برکت دے رہا ہے۔ بڑی بڑی رقموں کے ساتھ مل کر یہ چند روپے بھی برکتوں کے کتنے گہرے اور انمٹ نقوش چھوڑتے ہیں کیونکہ ان اموال سے ہی اشاعت قرآن کریم کے سامان ہو رہے ہیں دنیا میں بیوت الذکر بن رہی ہیں لوگ خدا کی توحید اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اقرار کر رہے ہیں۔ اس خون پسینے کی کمائی سے کی گئی قربانی کیا رنگ لاتی ہے۔ ذرا ملاحظہ کریں۔

ایک مربی صاحب کا بیان کردہ واقعہ ہے افریقہ میں ایک نو احمدی جو رات کو سونے سے پہلے کلی کرتا اور کچھ پڑھتا پڑھتا سو جاتا۔ مربی صاحب کے اصرار پر اس نے بتایا کہ احمدی ہونے سے پہلے عیسائی تھا اور مخالفین کی کتب پڑھ کر دل میں سچائی کے خلاف بغض پیدا ہو گیا تھا مگر جب احمدیہ لٹریچر ملا تو اس میں نقشہ ہی کچھ اور تھا بس وہ دن اور آج کا دن کہ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آیا اور میں نے عرق گلاب رکھا ہوا ہے اس سے منہ کو خوشبودار کرتا ہوں پھر کثرت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہوں اور اپنی گزشتہ کوتاہی کی معافی مانگتا ہوں۔ درود شریف پڑھنے سے سکون ملتا ہے پھر سکون کی نیند سوتا ہوں۔ یہ ہے وہ انقلاب جو ایسے مخلصین کے چندوں کے ذریعہ برپا ہو رہا ہے۔

رحمت اتنا خوددار تھا کہ کبھی اس حالت میں بھی کسی قسم کی امداد کا اظہار نہ کیا۔ کئی دفعہ میرے پاس آیا کہ ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب سے ملنا ہے میں مزدور آدمی ہوں۔ بیمار بھی ہوں وہاں سارا دن بیٹھنا مشکل ہے میری دیہاڑی ضائع ہوتی ہے کوئی ایسی سہولت کا انتظام کروا دیں۔ اس کے علاوہ اس خدا کے بندے نے کبھی کسی قسم کی احتیاج اور امداد کا اشارہ تک بھی نہ کیا۔ میرے دل پر اس بات کا بہت اثر ہے اس میں تو کچھ شک نہیں کہ انسان اپنے دائرہ کار میں جہاں تک ممکن ہے غریبوں اور ضرورت مندوں اور کمزوروں کا کسی نہ کسی پہلو سے خیال تو رکھتا ہی ہے مگر میں اس کی اتنی بڑی تکلیف میں اس کا کوئی خاص ہاتھ نہ بٹا سکا اور پھر مجھ پر اس بات کا بھی بہت اثر ہے کہ جماعت کے مالی نظام میں ایسے مزدوروں کا صرف پسینہ نہیں بلکہ خون بھی شامل ہے۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ ایسے محنت کرنے والے اس نیک اور حلال کمائی میں سے قربانی کرتے ہیں تو ہمیں جو اس نظام کی خدمت پر مامور ہیں کتنی محنت کرنی چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں متنبہ فرمایا ہے کہ:

اور سچائی کی فتح ہوگی اور (-) کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 10)

بات کرتے کرتے مجھے جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران اپنے ایک محترم استاد کے متعلق ایک مشہور واقعہ یاد آ گیا۔ ہم چونکہ زیادہ تر کھیل کی طرف رجحان رکھنے والے تھے۔ ہم سے سینیئرز نے بڑی حکمت کے ساتھ ہمیں یہ واقعہ سنایا کہ محترم مولانا جن دنوں جامعہ احمدیہ کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ ہوسٹل کے ایسے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ جو ریلوے لائن اور پہاڑی کی طرف واقع ہے گرمیوں کے دن تھے جھلسا دینے والی دھوپ تھی۔ گرم پتھر اور ایک مزدور اس شدت کی گرمی میں پتھر کوٹ رہا تھا۔ اس مزدور کی اس محنت اور جانفشانی کو دیکھ کر دل پر ایک کاری ضرب لگی کہ ہم آرام دہ کمروں میں بیٹھے ہیں پنکھے چل رہے ہیں تو ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم بھی دین کی خاطر اگر زیادہ نہیں تو کم از کم اس مزدور جتنی تو محنت کریں تو وہ دن اور پھر باقی جامعہ کے تعلیمی ادوار میں آپ نے وہ محنت کی کہ ان کی محنت شاقہ کو دیکھ کر اس وقت کے پرنسپل صاحب حضرت میر داؤد احمد صاحب نے ان پر پابندی لگوا دی تھی کہ اتنے گھنٹوں سے زیادہ پڑھائی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اب یہ بات تو ظاہر و باہر ہے کہ ہمیں وہ لوگ ہیں جن کے ذریعہ سے دین کی اشاعت اکناف عالم میں ہونی ہے۔ تو اس کے لئے لازماً محنت کے بغیر چارہ ہی نہیں ہے۔ چونکہ امام کے خواص اور خوبیاں بھی مقتدیوں میں منتقل ہوتی ہیں ہمارے ائمہ کے سامنے وہ عظیم اور ابدی پیغام اور نمونہ ہوتا ہے جس میں فرمایا گیا ہے کہ تیرا رب جانتا ہے کہ تو راتوں کو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہے اور دن بھر دوسرے امور کی انجام دہی میں وقت گزرتا ہے۔ بس کام، کام اور کام ہی میں وقت گزرتا ہے۔ اسی تسلسل میں حضرت خلیفہ رابع کے اپنے بیان کردہ دو واقعات بھی خلاصتاً بیان کئے دیتا ہوں۔ حضور انور نے چند سال پیشتر بیلجیئم کے جلسہ سالانہ پر محنت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے یہ بتایا کہ احمد نگر جو میری زمین ہے وہاں میں مزدوروں کے ساتھ مل کر گندم کی بوریاں اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا کرتا تھا۔ اور جب حضرت خلیفہ ثانی نے آپ کو تحصیل علم کے لئے انگلینڈ بھجوایا تو وہاں تعلیمی ضروریات پوری کرنے کے لئے آپ بہت محنت کیا کرتے تھے۔ فرمایا کہ بعض دفعہ ٹرکوں پر سے اخبارات کے بنڈل اتارتے اتارتے ساری رات گزر جاتی تھی اور محنت شاقہ سے بخار چڑھ جاتا تھا۔

تو یہ ہے نمونہ ہمارے سامنے محنت مزدوری کرنے والے طبقے کے ساتھ اظہار یکجہتی کا۔ بلاشبہ سرور انبیاء ﷺ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ محنت مزدوری کرنے والا خدا تعالیٰ کا دوست ہوتا ہے۔ میرا خیال ہے یہ بھی ایک عظیم الشان پیشگوئی ہی ہے کہ خدا کے بعض محبوب بندے اپنے ہاتھوں سے اتنی محنت کریں گے کہ وہ خدا کے محبوب بندوں میں شامل ہو جائیں گے۔ حضرت خلیفہ رابع کا ایک شعر درج کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے

تو بات چلی تھی ایک مزدور رحمت کے ذکر سے اور پھر بعض باتیں محنت کرنے والے سے مزید آگے بڑھتی گئیں۔ مقصد یہی تھا کہ اس تذکرے سے رحمت مرحوم کے لئے رحمت کی دعا مانگی جائے۔ خدا اس پر اپنی رحمت نازل کرے اسے کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87003 میں میاں محمد اظہر نسیم

ولد عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد عزیز اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) دوکان واقع سرشمیر روڈ فیصل آباد مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3890 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ میاں محمد اظہر نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 آصف بن طاہر ولد طاہر احمد خالد

مسل نمبر 87004 میں فیض اللہ خان

ولد عبدالعزیز خان قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی دو ایکڑ موضع کاواں والی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) زرعی اراضی دو ایکڑ موضع چک دھول اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں اور مبلغ -/36500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیض اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 87005 میں فیض محمد

ولد محمد رمضان خان قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ زمین مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیض محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم معلم سلسلہ وصیت نمبر 20863۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد حیات وصیت نمبر 44577

مسل نمبر 87006 میں زیب النساء

بنت فیض محمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ سردار والا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زیب النساء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 فیض محمد والد موصیہ

مسل نمبر 87007 میں اکرام اللہ

ولد محمد علی قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1995ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد عمر حیات۔ گواہ شد نمبر 2 نوید الاسلام معلم سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 87008 میں فرحانہ ریاض

بنت محمد ریاض قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ولد رائے محمد حیات۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد سلطان

مسل نمبر 87009 میں منصور حسین

ولد ملک محمد سجاد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (2) موبائیل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور حسین۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد سلطان خاں (مرحوم)

مسل نمبر 87010 میں عدنان محمود

ولد محمد سجاد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد چوہدری وصیت نمبر 24769۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خاں ولد سلطان خاں

مسل نمبر 87011 میں راشدہ پروین

بنت رشید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 علی ڈنو طاہر مربی سلسلہ

مسل نمبر 87012 میں مدیحہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 133 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 خضر حیات ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 طارق حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 87013 میں حاجی خان محمد سوبھی

ولد محمد یار قوم ملک سوبھی پیشہ کاشتکاری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 133 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 19 عدد دکانیں واقع سلانوالی اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ مبلغ -/54000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی خان محمد سوبھی۔ گواہ شد نمبر 1 حاجی محمد اشرف ولد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 خضر حیات ولد محمد یار

مسل نمبر 87014 میں ندیم امجد

ولد امجد محمود احمد قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 17 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم امجد۔ گواہ شد نمبر 1 امجد محمود والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 87015 میں مبشر احمد

ولد حاجی فضل محمد (مرحوم) قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 29/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/11600000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فرحان سلیم ولد ملک محمد یوسف سلیم لطیف

مسل نمبر 87016 میں امتہ الشافی

زوجہ جاوید احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق پارک اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/429000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔ گواہ شد نمبر 2 نیاز احمد

ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 87017 میں سیدہ رضوانہ بخاری

زوجہ سید زاہد بخاری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویولاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-427 گرام (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ رضوانہ بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 سید زاہد بخاری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صباحت اللہ وصیت نمبر 56289

مسل نمبر 87018 میں معین طارق

ولد عبدالسلام قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ برکی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معین طارق۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 87019 میں فراز احمد

ولد بہادر خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ قدرت آباد گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انصر ساہی وصیت نمبر 34278 گواہ شد نمبر 2 بہادر خان والد موصی

مسل نمبر 87020 میں شفیق الرحمٰن

ولد ڈاکٹر رشید الدین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گدھ پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد ڈاکٹر رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 باسل احمد ولد ملک مبشر احمد

مسل نمبر 87021 میں فریدہ لیاقت

بنت لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ لیاقت۔ گواہ شد نمبر 1 عمر بلال ولد لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی والد موصیہ

مسل نمبر 87022 میں نذیر احمد

ولد مہر دین قوم سہوترا پیشہ درزی عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ 7 مرلہ مالیتی -/175000 روپے (2) دو کمرے مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ٹیلر ماسٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد مجاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 87023 میں سلیمہ بی بی

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/21000 روپے (3) 11 کنال زرعی اراضی بصورت ترکہ والد اندازاً مالیتی -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 87024 میں کلثوم اختر

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/21000 روپے (3) 4 کنال قطعہ اراضی مالیتی اندازاً -/200000 روپے بصورت ترکہ والد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34728۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87025 میں عائشہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 87026 میں عنبر سیماب

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبر سیماب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ولید احمد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 87027 میں امتہ الحئی

زوجہ شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ بیوٹیشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/31500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد پٹواری ولد بشیر احمد

مسل نمبر 87028 میں فریحہ محمود

بنت شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین بوزن 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد پٹواری

مسل نمبر 87029 میں مسعود احمد شیخ

ولد محمود احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد پٹواری

مسل نمبر 87030 میں منور احمد بھلی

ولد بشیر احمد بھلی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ 6 کنال مالیتی -/2375000 روپے (2) 20 دکانیں مالیتی -/3600000 روپے (3) 6 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کرایہ دکانیں مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/62000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد بھلی۔ گواہ شد نمبر 1 غلام سرور ولد چوہدری عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87031 میں مسرت منور

زوجہ منور احمد بھلی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھلی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 87032 میں نبیلہ راحت

زوجہ چوہدری ناصر احمد بھلی قوم جٹ بھلی پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/50000 روپے(2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/84000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8738 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نبیلہ راحت گواہ شدنمبر 1 چوہدری ناصر احمد بھلی خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 87033 میں مقصود احمد بٹ

ولد منظور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ دکانداری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 18 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/750000 روپے(2) 4 عدد دوکانیں مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد بٹ۔گواہ شدنمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87034 میں زاہدہ پروین

زوجہ مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے(2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شدنمبر 1 ماسٹر بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87035 میں منصور احمد

ولد مقصود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔گواہ شدنمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شدنمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87036 انعم مقصود

زوجہ آصف محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/273000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم مقصود گواہ شدنمبر 1 آصف محمود بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 34799 گواہ شدنمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 87037 میں آفتاب احمد

ولد عطاء اللہ خان قوم جٹ تتلے پیشہ خادم بیت عمر 66 سال بیعت 1952ء ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 17 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے(2) 3 عدد دوکانیں مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6100 روپے ماہوار بصورت پنشن + خادم بیت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفتاب احمد۔گواہ شدنمبر 1 ماسٹر بشیر احمد۔ گواہ شدنمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87038 میں چوہدری نصیر احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ بھلی پیشہ زراعت عمر 63 سال بیعت 1962ء ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 26 کنال مالیتی اندازاً -/1300000 روپے(2) دکان 3 عدد مالیتی اندازاً -/600000 روپے(3) مکان میں 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/20800 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نصیر احمد۔گواہ شدنمبر 1 طارق اسماعیل۔گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد پٹواری

مسل نمبر 87039 میں ذوالقرنین حیدر

ولد شوکت علی قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین حیدر۔گواہ شدنمبر 1 طارق اسماعیل۔گواہ شدنمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87040 میں طارق محمود باجوہ

ولد عصمت اللہ باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ دکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 7 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے(2) سامان دوکان مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود باجوہ۔ گواہ شدنمبر 1 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 87041 میں تہمینہ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/25000 روپے(2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87042 میں خالدہ احمد

زوجہ احمد محمود بٹ قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی -/20700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خالدہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 37785۔گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 87043 میں مہوش منظور

بنت چوہدری منظور احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی سوہاوہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مہوش منظور۔گواہ شدنمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار۔گواہ شدنمبر 2 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 37285

مسل نمبر 87044 میں عظمیٰ عرفان

زوجہ عرفان احمد ظفر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے(2) حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ عرفان۔ گواہ شدنمبر 1 عرفان احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32940۔گواہ شدنمبر 2 یونس علی آصف مربی سلسلہ وصیت نمبر 25581

مسل نمبر 87045 میں منصورہ بیگم

زوجہ عبدالقدیر رانا قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے(2) 10 مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے(3) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ملنے والا حصہ -/500000 روپے(4) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے(5) پنشن وگریجوئٹی کی رقم -/777000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13217 روپے ماہوار بصورت پنشن + انوسمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 حمید الحامد ولد مولوی بذل الرحمٰن (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 نوید الظفر ولد حمید الماحد

مسل نمبر 87046 میں قدسیہ اشرف

بنت اشرف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت...... ساکن F6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج

بتاریخ 8-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ کا حصہ (والدہ۔4 بہنیں اور ایک بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت رسلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ اشرف۔گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد ولد منصور احمد۔گواہ شد نمبر 2 حنان احمد محمود

مسل نمبر 87047 میں طیبہ مسعود

زوجہ مسعود احمد ریحان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/280000 روپے (2) بینک بیلنس -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ مسعود۔گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد ریحان ولد مسعود احمد ریحان گواہ شد نمبر 2 مودود احمد ریحان ولد مسعود احمد ریحان

مسل نمبر 87048 میں ساجدہ پروین

زوجہ داؤد احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ساجدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 محسن ودود وصیت نمبر 55180۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی خاوند موصیہ

مسل نمبر 87049 میں عائشہ صدیقی

بنت داؤد احمد صدیقی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عائشہ صدیقی۔گواہ شد نمبر 1 محسن ودود وصیت نمبر 55180۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد صدیقی والد موصیہ

مسل نمبر 87050 میں مہوش نصیر خان

بنت نصیر احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I 9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہوش نصیر خان۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شمیم شاہد ولد نذیر احمد خان

مسل نمبر 87051 میں سحرش نصیر خان

بنت نصیر احمد خان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I 9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحرش نصیر خان۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خان والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شمیم شاہد

مسل نمبر 87052 میں رفیع احمد

ولد رشید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہوٹہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رفیع احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 87053 میں محمد اشرف کلو

ولد محمد حسین قوم جٹ کلو پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہوٹہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد اشرف کلو۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد صوبیدار سردار خان

مسل نمبر 87054 میں عصمت پروین

زوجہ برہان احمد خالد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/458000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عصمت برہان۔گواہ شد نمبر 1 برہان احمد خالد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد خاولد

مسل نمبر 87055 میں رضیہ بیگم

بیوہ عبدالوحید باجوہ (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوا باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد باجوہ ولد عبدالوحید باجوہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود باجوہ ولد ارشاد احمد باجوہ

مسل نمبر 87056 میں چوہدری صفدر علی

ولد چوہدری محمد علی قوم جٹ بھلی پیشہ زمیندار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی کنال مالیتی -/156250 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری صفدر علی۔گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 87057 میں قمرالدین ادریس

ولد معراج الدین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا مرلہ رہائشی مکان ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4513 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قمرالدین ادریس۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 87058 میں نصرت مظفر

بیوہ چوہدری مظفر احمد باجوہ (مرحوم) قوم جٹ چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/89000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/1300000 روپے (3) رقم حق مہر ادا شدہ -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت از زمین آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت ظفر۔گواہ شد نمبر 1 نوید مظفر ولد مظفر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 کامران انور وصیت نمبر 34425

مسل نمبر 87059 میں خالدہ برہان

زوجہ مرزا محمد برہان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی ہار اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ برہان ۔گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد محمد برہان ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر عمران ولد مرزا محمد برہان

مسل نمبر 87060 میں ساجدہ جبین

زوجہ رانا محمد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 کنال اراضی از ترکہ وراثت اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ ساجدہ جبین ۔گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی وصیت نمبر 33938

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری بشیر احمد صراف صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ غربی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ امۃ کلثوم صاحبہ زوجہ مکرم محمد سلیمان صاحب صراف ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقضائے الٰہی مورخہ 10 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ بفضلِ ایزدی موصیہ تھیں۔ مورخہ 11 ستمبر کو مقامی طور پر مکرم احمد فرحان ہاشمی صاحب مربی سلسلہ جماعت ڈسکہ کوٹ نے نماز جنازہ پڑھائی اسی روز تابوت بذریعہ ایمبولینس ربوہ لے جایا گیا۔ 12 ستمبر کو بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ خاکسار کے بیٹے مکرم رانا عبدالباسط صاحب کی خوش دامن تھیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے لجنہ کی بہترین کارکن تھیں۔ جماعتی خدمت کا جذبہ نمایاں تھا۔ مہمان نواز تھیں۔ احمدیت و خلافت سے محبت تھی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آپ کی مغفرت فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

❁ مکرم ڈاکٹر اصغر یعقوب خان صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم سعد احمد خان صاحب نے اسمال او لیول کے امتحان میں 9As لے کر ایچی سن کالج لاہور میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے عزیزم محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب کینسر سپیشلسٹ میو ہسپتال لاہور اور معالج خاص حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وحضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پوتا اور مکرم یوا ے مخدوم صاحب جوائنٹ سیکرٹری حکومت پاکستان کا نواسہ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم سے اسے اعلیٰ سے اعلیٰ ترقیات عطا کرے اور ہر امتحان میں نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور سلسلے کی بہتر رنگ میں خدمت بجالانے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 19 جون 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نوید الرحمٰن عطا فرمایا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی کا پوتا اور مکرم چوہدری مطیع الرحمٰن صاحب راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کے خادم دین ہونے، درازی عمر، والدین کیلئے قرۃ العین اور نافع الناس وجود ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نماز جنازہ

❁ مکرم نصر اللہ خان بھلی صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم عبدالحلیم صادق صاحب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (ر) خیابان صادق سرگودھا مقیم کینیڈا مورخہ 20 ستمبر 2008ء کو وفات پاگئے ہیں۔ مرحوم بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے ان کی نماز جنازہ مورخہ 26 ستمبر کو بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

❁ مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اپنے ایمانوں کو بڑھاؤ۔ اپنے تفرقے دور کرو اور ذکر الٰہی کثرت سے کرو۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اعلان داخلہ

❁ واہ میڈیکل کالج واہ کینٹ نے ایم بی بی ایس سال اول میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ F.SC میں 65% نمبر حاصل کرنے والے طلبہ Apply کر سکتے ہیں نیز انہوں نے یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے انٹری ٹیسٹ میں کوالیفائی کیا ہو۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبر 86-9314385-051 یا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.wahmedicalcollege.edu.pk

سرگودھا میڈیکل کالج میں داخلہ

❁ سرگودھا میڈیکل کالج نے ایم بی بی ایس سال اول سیشن 13-2008 میں داخلہ کا اعلان کیا ہے اس میں Apply کرنے کے لئے ضروری ہے کہ

ایف ایس سی میں کم از کم 65% نمبر ہوں

ڈومیسائل پنجاب کا ہو۔

یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے زیر انتظام انٹری ٹیسٹ میں کوالیفائی کیا ہو۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 اکتوبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.smc.uos.edu.pk اور فون نمبرز :048-9230811,9230756 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

❁ ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری اور انتقال کے اندراج کے بعد موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب

درویش قادیان

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش قادیان مورخہ 25 ستمبر 2003ء کو قادیان میں وفات پاگئے۔ 1947ء میں آپ کراچی سے حفاظت مرکز قادیان کے لئے دو ماہ کے لئے گئے اور خوش قسمتی سے آپ کا انتخاب 313 درویشان میں ہوگیا اور پھر 56 سال تک قادیان میں درویشی کی زندگی گزاری۔ بہشتی مقبرہ قادیان کے قطعہ درویشان میں آپ کی تدفین ہوئی۔

آپ قادیان میں پہلے ٹیلرنگ کی دکان کرتے رہے پھر ریڈیو مکینک کی دوکان چلائی۔ آپ کی دوکان تحریک جدید قادیان میں تھی جس کو اب آپ کا بیٹا چلاتا ہے۔ یہاں پبلک کال آفس بھی موجود ہے۔ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ازراہ شفقت دوسرے درویشان قادیان کی طرح آپ کے گھر میں بھی رونق افروز ہوئے۔

آپ مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب کے بڑے بھائی تھے۔ لواحقین میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری دلاور خان باجوہ صاحب ترکہ مکرم چوہدری شہاب الدین صاحب

❁ مکرم چوہدری شہاب الدین صاحب کے ورثاء نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات

(1) قطعہ نمبر 17/17 محلہ دارالعلوم غربی ربوہ رقبہ فی قطعہ 10 مرلہ الاٹ ہیں۔

(2) قطعہ نمبر 18/17 محلہ دارالعلوم غربی رقبہ فی قطعہ 10 مرلہ الاٹ ہیں۔

یہ قطعات مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیئے جائیں۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم چوہدری دلاور خان باجوہ صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم چوہدری رشید احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم چوہدری خلیل احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں
ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان کی مدد کرنا چاہتے ہیں صدر زرداری نے امریکی صدر بش سے ملاقات کی۔اس موقع پر صدر بش نے کہا کہ ہم پاکستان کی خودمختاری کا احترام کرتے ہیں اور پاکستان کے تحفظ اور سلامتی کیلئے اس کی مدد کرنا چاہتے ہیں ۔ صدر زرداری نے کہا کہ پاکستان کے مسائل کا جواب جمہوریت ہے ہم اپنے مسائل حل کر لیں گے۔ عالمی امن کے لئے مل کر کام کریں گے۔ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ اقتصادی تعاون اور دیگر معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔

قبائلی علاقے امریکہ کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہیں امریکی وزیر دفاع رابرٹ گیٹس نے کہا ہے کہ امریکہ کیلئے پاکستانی قبائلی علاقے سب سے بڑا خطرہ اور دہشت گردوں کے لئے محفوظ پناہ گاہ ہیں اور یہاں سے افغانستان میں امریکی تنصیبات کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ امریکہ مزید 3 بریگیڈ فوج 2009ء کے شروع میں افغانستان بھجوانے کیلئے تیار ہے۔ پاکستان اور افغانستان مل کر اپنی سرحدوں کے تحفظ کے اقدامات کریں۔

سیکیورٹی انتظامات بہتر بنانے کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی بنادی گئی وزیراعظم گیلانی نے اعلیٰ سطح کی ایک کمیٹی قائم کی ہے جو ملک میں بالعموم اور اسلام آباد میں خاص طور پر حفاظتی اقدامات کا جائزہ لینے کے بعد 3 دن کے اندر رپورٹ پیش کردے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔سیکیورٹی ادارے عوام کے تحفظ کے لئے اپنی ذمہ داری پوری کریں۔قائم کردہ کمیٹی کے سربراہ مشیر داخلہ رحمٰن ملک ہوں گے۔

عیدالفطر پر تعطیلات کا اعلان حکومت پاکستان نے عیدالفطر کے موقع پر 3 تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔محکمہ داخلہ کی جانب سے جاری کئے گئے نوٹیفکیشن کے مطابق عیدالفطر کی تعطیلات یکم سے 3۔اکتوبر تک ہوں گی۔

بجلی کی قیمت میں اضافہ' چھوٹے صارفین بھی بری طرح متاثر ہوں گے وفاقی حکومت کی جانب سے حال ہی میں بجلی کے نرخوں میں اضافے کے باعث چھوٹے صارفین بھی بری طرح متاثر ہوں گے جبکہ حکومتی خزانے میں کمی کے باعث واپڈا کو دی جانے والی 16 فیصد سبسڈی ختم ہونے سے چھوٹے صارفین کو بیک وقت 300 یونٹ استعمال کرنے پر بجلی کے اضافی واجبات ادا کرنا ہوں گے۔بظاہر نیپرا نے چھوٹے صارفین کے لئے 11.02 فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے تاہم 100 یونٹ پر 47.07 فیصد' 150 یونٹ پر مجموعی طور پر 32.71 فیصد جبکہ 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والے صارفین کیلئے 26.06 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 25 ستمبر

انتہائے سحر	5:37
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	1:00
وقت افطار	7:03

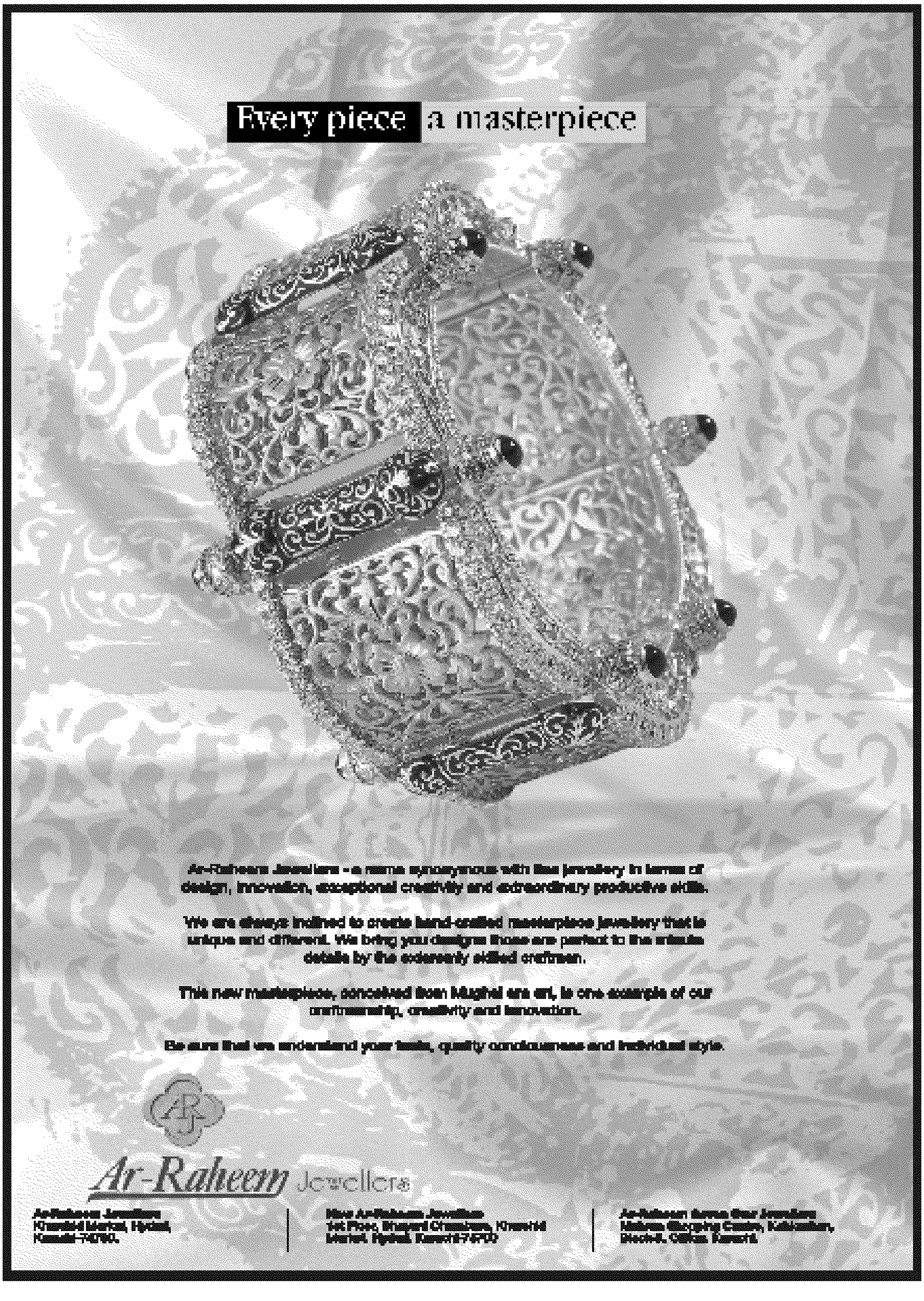

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
بڑا -/90 درمیانہ -/70 چھوٹا -/35
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

اوقات کار 9:30 بجے صبح تا 4:30 بجے شام
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FD-10